Dr. Rizwana Perween

R.N College Hajipur Vaishali

B.A Part-II (Hon.)

Time - 3:00 P.M

Date - 20-08-2020

Topic :- Maqala

Paper :- IV

Essay - مقالہ

مقالہ اس نثری صنف کو کہتے ہیں جس
میں کسی خاص موضوع سے متعلق تسلسل
و ترتیب اور اختصار کے ساتھ عالمانہ انداز
میں معلومات کو پیش کیا جائے - مقالہ
انگریزی کے Essay کا ہم معنی ہے - پروفیسر سیدہ
جعفر کے مطابق " Essay میں کسی موضوع کو
منتخب کر کے ایک خاص نقطۂ نظر سے اس
پر روشنی ڈالی جاتی ہے "-

عالمانہ افکار کے مدلل اظہار کے لیے جو نثری صنف
وجود میں آئی وہ مضمون یا مقالہ کہلائی -

مقالہ کو نثر اصناف میں کافی اہمیت حاصل ہے کیونکہ ہر غور و فکر کرنے والا شخص اپنا نتیجۂ فکر لوگوں تک پہنچانا چاہتا ہے اور مقالہ اس کے نقطۂ نظر کی توضیح و ترسیل کے لئے سب سے زیادہ معاون ثابت ہوتا ہے۔ مقالہ کا دائرہ کافی وسیع ہے۔ اخبار و رسائل کے ذریعے مقالہ نگار بڑی آسانی سے کسی موضوع سے متعلق اپنا نقطۂ نظر لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

یوں تو مقالہ یا مضمون کسی نہ کسی شکل میں بہت پہلے سے موجود ہے لیکن اپنی جدید شناخت کے ساتھ مقالہ اصل میں سرسید کا رہین منت ہے۔ سرسید نے مختلف موضوعات و مسائل پر غور کیا اور اپنے خیالات کو ربط و تسلسل کے ساتھ عالمانہ انداز میں پیش کرنے کا بنیاد ڈالی جس پر آگے چل کر سرسید کے رفقاء حالی، محسن الملک، وقار الملک، مولانا شبلی وغیرہ نے قدم بڑھایا اور مختلف موضوعات پر مدلل انداز میں مضامین و مقالات تحریر کرنے لگے اور ان کی اشاعت 'تہذیب الاخلاق' رسالے میں ہوئی۔ 'تہذیب الاخلاق' کے بعد 'مخزن' نے مقالہ نگاروں کی اس روایت کو وسعت بخشی۔

رسالہ 'مخزن' کے مدیر سر عبدالقادر تھے۔ اس رسالے کے ذریعے مسلمانوں میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس کے لئے اس رسالے میں مختلف موضوعات پر مضامین لکھے جانے لگے۔

مولانا آزاد اور محمد علی جوہر نے الہلال اور ہمدرد کے ذریعہ سنجیدہ علمی مقالات شائع کئے۔ ان کے علاوہ اس زمانے کے اہم مقالہ نگار علامہ اقبال اور راشد الخیری ہیں۔

علامہ شبلی اور حالی کے مقالات کتابی شکل میں شائع ہو کر مقبولِ عام ہو چکے ہیں۔ ان حضرات کے بعد سید سلیمان ندوی، مولانا عبد السلام ندوی، فرحت اللہ بیگ اور خواجہ حسن نظامی نے بھی مقالہ نگاری کو توسیع دی۔

—— ∝ ——